''ملی مجلس شرعی'' کا قیام

تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ لاہور ایک اسلامی انجمن ہے جو جدید تعلیم کی اصلاح کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کو مزید موثر اور مفید بنانے کے لیے علماے کرام کے تعاون سے مختلف سطح پر کوششیں کرتی رہتی ہے۔ ۳ راگست ۲۰۰۷ء کو تحریک نے لاہور میں دینی مدارس کے مہتمم حضرات کا ایک اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت ماہنامہ 'الشریعۃ' کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی نے کی۔ اس اجلاس میں مغربی فکر وتہذیب کے حوالے سے بعض نئی کتابیں لکھوانے اور دینی مدارس میں داخل نصاب کرنے کا معاملہ زیر بحث آیا۔ اس نشست میں، جس میں سارے مکاتب فکر کے علماے کرام اور بعض دینی اسکالرز بھی موجود تھے، اس ضرورت کا احساس سامنے آیا کہ ایک قومی بلکہ ملی سطح کی علمی وفکری مجلس ایسی ہونی چاہیے جس میں ہر مکتب فکر کے جید علماے کرام اور معتدل مزاج اسلامی اسکالرز شامل ہوں اور جو مسلم معاشرے کو درپیش فقہی وفکری مسائل میں عوام کی راہنمائی کرے۔ چنانچہ یہ طے پایا کہ اس طرح کی ایک علمی مجلس تشکیل دینے کے لیے تاسیسی اجلاس جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور میں بلایا جائے جس میں مندرجہ ذیل علماے کرام کو شرکت کی دعوت دی گئی:

۱۔ مولانا زاہد الراشدی، ڈائریکٹر الشریعہ اکادمی، گوجرانوالہ
۲۔ مولانا حافظ فضل الرحیم، نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور
۳۔ مولانا عبد الرؤف فاروقی، مہتمم جامعہ اسلامیہ، کامونکی
۴۔ مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی، مہتمم جامعہ نعیمیہ، لاہور
۵۔ مولانا مفتی محمد خاں قادری، مہتمم جامعہ اسلامیہ، لاہور
۶۔ مولانا محمد صدیق ہزاروی، شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
۷۔ مولانا حافظ عبد الرحمن مدنی، جامعہ لاہور اسلامیہ، لاہور
۸۔ مولانا ارشاد الحق اثری، ادارۂ علوم اثریہ، فیصل آباد
۹۔ مولانا صلاح الدین یوسف، دار السلام، لاہور
۱۰۔ مولانا عبد المالک، شیخ الحدیث مرکز علوم اسلامیہ منصورہ، لاہور
۱۱۔ ڈاکٹر محمد امین، تحریک اصلاح تعلیم ٹرسٹ، لاہور

۱۲۔محمد رفیق چودھری، مکتبہ قرآنیات، لاہور

۱۳۔احمد جاوید، اقبال اکیڈمی، لاہور

۹ر اگست ۲۰۰۷ء کو حسب پروگرام جامعہ نعیمیہ لاہور میں علماے کرام کا اجلاس ہوا جس میں ''ملی مجلس شرعی'' کے نام سے ایک علمی وفکری مجلس کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ متفقہ طور پر مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی صاحب کو اس مجلس کا کنوینر اور راقم کو اس کا رابطہ سیکرٹری مقرر کیا گیا۔ مفتی محمد خان قادری صاحب اور مولانا عبدالمالک صاحب بیرون شہر ہونے کی وجہ سے اور مولانا فضل الرحیم صاحب اور احمد جاوید صاحب دیگر ناگزیر مصروفیات کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے۔ (مولانا فضل الرحیم صاحب نے اپنی طرف سے گفتگو کے لیے مولانا فہیم الحسن تھانوی صاحب کو بھجوایا) علماے کرام نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ دینی مدارس کے امتحانات اور رمضان المبارک کی وجہ سے مجلس کا پہلا ورکنگ اجلاس عید الفطر کے بعد ہوگا جس میں میڈیا (پرنٹ اور الیکٹرانک) سے متعلق مسائل پر غور وخوض کیا جائے گا۔

یاد رہے کہ اس مجلس کے قیام سے مقصود یہ ہے کہ مسلم معاشرے کو جن جدید مسائل کا سامنا ہے، ان کے حوالے سے سب مکاتب فکر کے علما کا ایک متفقہ اجتماعی موقف سامنے لایا جائے تاکہ علماے کرام کے بارے میں فرقہ وارانہ اختلافات کا تاثر دور ہو سکے، مغربی فکر وتہذیب کے خلاف بند باندھا جا سکے، امت کو روشن خیال اور مغرب سے مرعوب متجددین کی مخدوش فکر سے بچایا جا سکے اور عامۃ الناس خصوصاً جدید تعلیم یافتہ لوگوں کا اس بات پر اعتماد بحال کیا جائے کہ اسلام آج بھی ان کے سارے مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور علماے کرام آج بھی امت کی راہنمائی کر سکتے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ مجلس مستقبل میں اسلامی مباحث کے حوالے سے وقیع کردار ادا کرے گی، ان شاء اللہ۔

(ڈاکٹر محمد امین، رابطہ سیکرٹری ملی مجلس شرعی
۱۳۶۔نیلم بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور)

مولانا زاہد الراشدی کی بیرونی سفر سے واپسی

الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر اور ''الشریعہ'' کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی چالیس روزہ بیرونی دورہ مکمل کر کے گوجرانوالہ واپس پہنچ گئے ہیں۔ وہ ۱۳ر اگست سے ۲۳ر اگست تک سعودی عرب میں رہے اور عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور جدہ میں مختلف دینی اجتماعات میں شریک ہوئے جبکہ ۲۳ر اگست سے ۲۳ر ستمبر تک انھوں نے امریکہ میں قیام کیا اور واشنگٹن، بالٹی مور، نیو یارک، باسٹن، ہیوسٹن، پراوی ڈنس اور دیگر مقامات میں درجنوں اجتماعات میں شرکت کی اور خاص طور پر دار الہدیٰ، اسپرنگ فیلڈ واشنگٹن میں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ حجۃ الوداع پر مسلسل پانچ روز لیکچر دیے اور مکی مسجد بروک لین نیو یارک میں ''قرآن کریم کے حقوق اور فہم قرآن کریم کے تقاضے'' پر چھ لیکچر دیے۔